ادارہ

افکار و تاثرات ________ قارئین بنام مدیر

از: مولانا عبدالقیوم حقانی، مہتمم جامعہ ابوہریرہؓ خالق آباد نوشہرہ

مولانا راشد الحق حقانی سمیع صاحب۔　　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! حالیہ دنوں میں یورپ کے دریدہ دہن و درندہ صفت صحافیوں نے محسنِ انسانیت رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے توہین آمیز کارٹونوں کی اشاعت کی۔اس پر پوری دنیا کے مسلمان اُٹھ کھڑے ہوئے اور بجا طور پر اپنے غم و غصے کا اظہار کیا اور کر رہے ہیں۔اس کے ساتھ ہی اربابِ قلم نے بھی اپنے فریضے کو انجام دے کر حرمتِ قلم کا پاس رکھا۔مخدوم زادۂ مکرم! آپ نے جس طرح اور مدلل انداز میں اس فرضِ منصبی کو ادا کیا ہے، وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔مثلاً آپ نے لکھا کہ ''اور پھر دیکھتے دیکھتے یورپ بھر میں اس کی اشاعت کا بخار چڑھنے لگا اور یورپ اور امریکہ کے تمام اہم ممالک کے اخبارات نے ان تضحیک آمیز کارٹونوں کی اشاعت کو اپنا مذہبی فریضہ سمجھ کر نہ صرف اہمیت سے شائع کیا بلکہ اس نفرت کی آگ کو پھیلانے کی پوری پوری کوشش کی اور دنیا کے سامنے بار بار ''روشن'' منہ کالا کیا۔یوں ان کے اندر کی چھپی ہوئی ''مہذب تہذیب'' اور جھوٹی ''رواداری'' ساری حدیں پھلانگ کر بیچ راستے میں برہنہ ہوگئی اور سچ لکھا کہ ''تعجب ہے کہ اگر الجزیرہ عرب ٹی وی چینل پر امریکی فوجیوں کی لاشیں دکھائی جائیں تو یہ اقدام قابل گرفت جرم بنتا ہے اور اگر بی بی سی ورلڈ ٹی وی چینل پر یہی خاکے دنیا بھر میں بار بار نشر کیے جائیں تو یہ ''آزادیٔ اظہار رائے'' کے زمرے میں آتا ہے۔جبکہ ''ہولوکاسٹ'' سے متعلق کوئی کارٹون یا مواد یہودیوں کے خلاف یورپ میں چھاپا جائے تو فوراً کاروائی کی جاتی ہے۔

آخر میں ظالموں کے اس عمل کو گہری سازش ثابت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''اب اُمت مسلمہ کے بے غیرت و بے حمیت حکمرانوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس ہتک آمیز واقعہ کے بعد اپنی صفیں درست کریں اور اپنے عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے مغرب سے دوٹوک مذاکرات کریں کہ آخر تم کیا چاہتے ہو؟ دنیا کو امن کا گہوارہ بنانا چاہتے ہو یا جہنم کدہ؟......ایڈیٹر کا قلم اعتدال کی روش پر ہے اور دلائل کے ذریعے اپنے اور مسلمانانِ عالم کے قابل قدر جذبات کو اربابِ بست و کشاد کے اذہان وقلوب میں اُتارنے میں کامیاب ہے۔تجاویز ایسی دی گئیں ہیں کہ اگر اسلامی ملکوں کے حکمران جاگ رہے ہوں اور ہمت کر کے ان کو روبہ عمل لائیں تو چند دنوں میں یورپ و امریکہ گھٹنے ٹیک دے۔ لیکن حکمران مغرب اور امریکہ کی دوستی پر فخر کرتے ہیں، جنہوں نے ان کی ف ہٹا کر خر بنایا ہوا ہے۔خر کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا کرتا۔ کمثل الحمار یحمل اسفاراً ...... ایسا اداریہ لکھنے پر جناب ایڈیٹر مبارک باد کے مستحق ہیں اور ساتھ ہی ساتھ حضرت اسعد مدنیؒ کی رحلت پر رُشحاتِ قلم بھی خاندانِ مدنیؒ کے ساتھ وابستگی کو افزوں کرتے ہیں۔ جناب مولانا عبدالرشید ارشد کی جدائی پر لرزاں قلم سے لرزا دینے والے خیالات رقم کیے گئے ہیں، جس سے ان کی شخصیت کا نقش گہرا ہوجاتا ہے۔اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔　　والسلام　　(مولانا) عبدالقیوم حقانی